سیر الاولیاء

تصنیف
امیر خورد

ترجمہ
اعجاز الحق قدوسی

اردو سائنس بورڈ

سیر الاولیاء

تصنیف

سید محمد مبارک علوی کرمانی

المعروف بہ

امیر خورد

ترجمہ

اعجاز الحق قدوسی

اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال ، لاہور

marfat.com

Marfat.com

سلسلہ مطبوعات نمبر 166

جملہ حقوق بحق اردو سائنس بورڈ لاہور

طبع چہارم : 1996ء

قیمت : -/130 روپے

ناشر : ظفر اقبال
ڈائریکٹر جنرل، اردو سائنس بورڈ
299- اپر مال، لاہور

مطبع : شیخ غلام علی اینڈ سنز پرنٹرز فیروز پور روڈ، لاہور

marfat.com

Marfat.com

کاغذ کا ایک ٹکڑا دیکھا جس پر لکھا ہوا تھا کہ خالد کو فرید کی طرف سے سلام پہنچے یہ فقیر حیران رہ گیا ۔ پھر میں شیخ شیوخ العالم کی خدمت میں گیا اور یہ واقعہ بیان کیا ۔

ایک مرید نے سلطان المشائخؒ سے پوچھا کہ یہ کاغذ کوئی لکھتا ہے یا بارگاہِ الٰہی سے آتا ہے؟ سلطان المشائخؒ نے فرمایا ، ملہم نامی ایک فرشتہ ہے ، جب وہ نقش دل میں لکھتا ہے تو الہام ہوتا ہے ۔ پھر اُس شخص نے پوچھا کہ شاید یہ کاغذ بھی وہی فرشتہ تحریر کرتا ہے ؟ سلطان المشائخؒ نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ ملہم کے تین کام ہیں : ایک تو یہ کہ دل میں کسی بات کا خیال لاتا ہے ، دوسرے ہاتف غیب سے آواز دیتا ہے ، تیسرے کاغذ پر لکھ کر ظاہر کرتا ہے ۔ اولیاء صرف نقش کو دیکھتے ہیں ، نقاش کو نہیں دیکھتے ، لیکن انبیاءؑ نقش بھی دیکھتے ہیں اور نقاش کو بھی ۔ جس وقت نقش ظاہر ہو تو اگر دل میں نور پیدا ہو تو وہ رحمانی ہے جسے فرشتے نے لکھا ہے ، اگر تاریکی پیدا ہو تو شیطانی ہے ، کیونکہ شیطان بھی دل میں القا کرتا ہے ۔ پھر فرمایا کہ یہاں پر فرشتے کا کیا کام اور شیطان کی کیا مجال کیونکہ جو کچھ ہوتا ہے اُسی کی طرف سے ہوتا ہے ۔

حضرت شیخ بہاء الدین زکریاؒ کا لقب :

میں نے اپنے چچا بزرگوار سیّد السادات سیّد حسینؒ سے سنا ہے کہ ایک دفعہ شیخ شیوخ العالم فریدالحق والدین قدس اللہ سرہ العزیز نے شیخ الاسلام بہاءالدین زکریاؒ کو خط لکھنا چاہا ۔ کاغذ لے کر سوچنے لگے کہ خط میں ان کو القاب کیا لکھوں ؟ پھر آپ کے دل میں آیا کہ جو خطاب ان کا لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا ہے ، وہی لکھوں ۔ چنانچہ اس مقصد کے لیے آپ نے آسمان کی طرف سر اُٹھایا تو لوحِ محفوظ میں ان کا لقب شیخ الاسلام لکھا ہوا دیکھا ۔ بعد میں آپ نے بھی خط میں یہی القاب لکھا ، کسی اللہ کے ولی نے کہا ہے :

قلوب العارفین لها عیون [۸۳]
تریٰ مالایراه الناظرینا

[عارفوں کے دلوں کو وہ آنکھیں نصیب ہیں ، جن سے وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں ، جن کو عام دیکھنے والے نہیں دیکھتے ۔]

marfat.com

Marfat.com

ما جنحۃ تطیر بغیر ریش

الیٰ ملکوت رب العالمینا

[وہ عالم ملکوت رب العالمین کی طرف بغیر پروں کے بازوں کے اڑتے ہیں۔]

سلطان المشائخ فرماتے تھے کہ محمد نامی آپ کا ایک دوست تھا، جو حضرت شیخ فریدالدین قدس سرہ العزیز کے بعض رازوں سے واقف تھا۔ ایک روز جمعہ کے دن وہ مسجد میں آپ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا کہ آپ تھوڑی دیر کے لیے بے ہوش ہو گئے۔ شیخ نے پوچھا، تمھارا کیا حال ہے؟ پھر شیخ شیوخ العالم نے فرمایا کہ اس وقت مجھے نماز میں معراج ہوئی، تجھے بھی درویشوں کی نعمت سے کچھ حصہ ملا؟

کاتب الحروف عرض کرتا ہے کہ وہ حالت و تحیر، جو نماز جمعہ کی تکبیر تحریمہ کے بعد آپ میں پیدا ہوا، اپنی وفات تک آپ اسی حال پر رہے، جیسا کہ ذکرِ سلطان المشائخ میں نکتۂ مرضِ موت میں تحریر کیا گیا ہے کہ آپ اسی معراج میں رہے کہ جو شیخ شیوخ العالم کی نماز جمعہ میں پیدا ہوئی تھی، جیسا کہ اس حکایت کے شروع میں لکھا گیا ہے۔

سلطان المشائخ فرماتے تھے کہ جب میں سر منڈا کر شیخ شیوخ العالم فریدالدین والدین قدس اللہ سرہ العزیز کی خدمت سے دہلی آیا تو وہ کمبل کا خرقہ، جو شیخ شیوخ العالم سے مجھے ملا تھا، پہن کر جامع مسجد جا رہا تھا کہ شرف الدین قیامی نے مجھے بلایا۔ میں نے اپنے مرید ہونے کی کیفیت اور خلعت پانے کا حال اس سے بیان کیا۔ میرا سارا حال سن کر اس نے نہایت نامناسب الفاظ میں دو مرتبہ شیخ شیوخ العالم کا ذکر کیا اور مجھے بھی برا بھلا کہا، لیکن باوجود اس کے کہ میں جواب دینے کی طاقت رکھتا تھا، میں نے برداشت کیا۔

شیخ سعدی نے کیا اچھا کہا ہے:

بخدا و بسر و پائے تو کز دوستیت
خبر از دشمن و اندیشہ دشنامم نیست

جب میں پھر شیخ شیوخ العالم کی خدمت میں گیا تو میں نے سارا واقعہ بیان کیا۔ یہ واقعہ سن کر شیخ شیوخ العالم ہائے ہائے کر کے رونے

marfat.com
Marfat.com